Les utdrag fra teksten (nederste delen av s. 53) og svar på spørsmålene nedenfor.

بوا حسینی کی کوٹھری جس کی در و دیوار سے لے کر چھت تک دھوئیں سے
سیاہ تھی اس کے ایک طرف جھلنگا پلنگ پڑا ہوا تھا- اس پر ہم اور بوا حسینی رات کو پڑے رہتے
تھے- ایک طرف کوٹھری میں چولہا بنا ہوا تھا اس کے پاس دو گھڑے رکھے ہوئے تھے- یہیں دو
بد قلعی سی پتیلیاں، لگن، توا، رکابیاں، پیالے ادھر ادھر پڑے رہتے تھے- ایک کونے میں آٹے کی
مٹکی تھی- اس پر دو تین دالیں نمک مصالحہ، ہانڈیوں میں- اسی کے پاس جلانے کی لکڑیاں، سوختے،
مصالحہ پیسنے کی سل بٹہ، خلاصہ یہ کہ تمام کراکری خانہ یہیں تھا- چولھے کے اوپر دیوار میں دو کیلیں
لگی تھیں- کھانا لگاتے وقت اس پر چراغ رکھ دیا جاتا تھا- چراغ میں پتلی سوت سی بتی پڑی ہے-
موا اندھا اندھا جل رہا ہے- لاکھ اکساؤ او اونچی نہیں ہوتی- اس کوٹھری کی آرائش میں دو چھینکے
بھی تھے- ان میں سے ایک میں پیاز رہتی تھی اور دوسرے میں سالن، دال کی پتیلی، چپاتیاں،
مولوی صاحب کے واسطے ڈھانپ کے رکھ دی جاتی تھیں- پیاز والا چھینکا تو چولہے کے قریب تھا اور
یہ دوسرا میرے سینے پر تھا- جس کے بوجھ سے کھانا گویا میرے سینے پر دھرا رہتا تھا- اگر پلنگ پر
اچانک کھڑی ہوئی تو سالن کی پتیلی کھٹ سے سر میں لگی-

1. Hvordan vil du oversette de understrekkede setningene og uttrykkene i teksten?

2. Forklar grammatikken i de understrekkede uttrykkene.

l. 14. ... جس کی در دیوار سے لے کر چھت تک دھوئیں سے سیاہ تھی

l. 16. ... ایک طرف کوٹھری میں چولہا بنا ہوا تھا

l. 22-3. ... چپاتیاں مولوی صاحب کے واسطے ڈھانپ کے رکھ دی جاتی تھیں

l. 23. ... پیاز والا چھینکا تو چولہے کے قریب تھا ...